پاکستانی فوج نے مشکے میں قیامت صغری برپا کیا ہے:بی این ایم

کوئٹہ (ہمگام نیوز) بلوچ نیشنل موومنٹ کے مرکزی ترجمان نے عالمی انسانی حقوق اور عالمی نشریاتی ادارو ں سے اپیل کی ہے کہ بلوچستان میں جاری پاکستان کی ریاستی دہشت گردی پر وہ اپنا بنیادی فریضہ نبھا کر یہاں انسانیت کی سسکتی آواز کو دنیا تک پہنچائیں۔ ہم گزشتہ ڈیڑھ عشروں سے عالمی اداروں سے اپیل کرتے آرہے ہیں مگر اب تک بلوچ قومی آواز کو شنوائی نہ ہونے سے ان عالمی اداروں کا امتیازی رویہ انتہائی قابل افسوس اور پاکستان کے لئے بلوچ قومی نسل کشی میں تعاون اور استثنیٰ کے مترادف ہے۔ پاکستان بلوچ قومی تحریک کو کچلنے اور بلوچ وطن پر اپنی قبضہ کو دوام بخشنے کے لئے ہماری قومی وجود کو بے خوف ہوکر ختم کررہا ہے۔ جب تک عالمی ادارے اپنا فریضہ نہیں نبھائیں گے بلوچستان میں پاکستانی فوج،خفیہ ایجنسیاں اور ریاستی سرپرستی میں چلنے والے ڈیتھ سکواڈز بلوچ نسل کشی میں اضافہ ہی کرتے رہیں گے۔

ترجمان نے کہا کہ یکم دسمبر سے مشکے اور راغے میں شروع ہونے والے شدید نوعیت کے آپریشن میں اب تک صرف مشکے میں پاکستانی فوج نے آزادی پسند رہنما ڈاکٹر اللہ نذر بلوچ کے بہن نورخاتون ، قریبی رشتہ دار صاحب خان سمیت بلوچ رہنما کے درجنوں رشتہ داروں کو بھی پاکستانی زمینی فوج نے حراست بعد لاپتہ کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ 8 بلوچ شہیدوں کی لاشیں مشکے نوکجو ہسپتال منتقل کر دئیے گئے ہیں۔ دوران آپریشن شہیدہونے والوں میں 16 سالہ بلوچ بیٹی دخترِ عرض محمد شکاری،غوث بخش ولد عرض محمد شکاری،ملک جان زوجہ غوث بخش، بابل ولد عیدو،عبدالغنی ولد بدل، عرض محمد،خیر بخش ولد علی دوست،خدا بخش کاشناخت ہوچکا ہے۔ جبکہ لاتعداد گھروں کو نذر آتش کرنے کے ساتھ ساتھ ستر سے زائد افراد جس میں اکثریت خواتین اوربچوں کی ہے کو فوج نے لاپتہ کر دیا ہے۔ علاقہ سخت محاصرے میں ہیں کسی کو اندرجانے یا باہرآنے کی اجازت نہیں ہے۔میڈیا کو خدشہ ہے کہ انہیں بھی دورانِ حراست شہید کیاجائے گا۔

مشکے کی تمام سرحدوں کو زمینی اور فضائی افواج نے گھیر کر محاصرہ کیا ہوا ہے۔ ضلع واشک کی طرف سے راغے، ضلع خضدار کی طرف سے

سنیڑی، ضلع پنجگور کی طرف سے پہاڑیوں پر ہیرے ہ ہال کر مشکے کو چاروں طرف سے ہزاروں فوجیوں نے گھیر کر ایک خونی آپریشن میں مصروف ہیں۔آپریشن تاحال جاری ہے ،اورقابض فوج نے مشکے میں قیامت صغری برپا کیا ہے۔ بلوچ قوم کا ننگ و ناموس اور جان ومال ریاستی دہشت گردی کے تحت پامال کئے جارہے ہیں۔ مشکے بمبکان میں ، اللہ بخش ،حضور بخش،غنی، قادر بخش، عبدالکریم، قدوس سمیت کئی لوگوں کے گھروں کو بمباری سے مکمل تباہ کر دیا گیا ہے۔ جہاں شہادتوں کی تعداد درجنوں میں ہو سکتی ہے۔ آپریشن اور محاصرے کی وجہ تفصیلات تک رسائی ممکن نہیں ہو پارہی ہے۔ ہم عالمی اداروں سے فوری عملی اقدامات اٹھا نے کی اپیل کرتے ہیں ۔